فیصل آباد سے جہلم واپسی پر فضیلۃ الشیخ استاذ المکرم مولانا قمر الزمان صاحب اثریؔ نے تربیتی کیمپ میں شرکت کرنے والے طلباء کے اعزاز میں عصرانہ دیا، جس میں جامعہ کے تمام اساتذہ کرام کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس موقع پر جامعہ کے پرنسپل فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الحمید عامرؔ فاضل مدینہ یونیورسٹی نے طلباء کی محنتوں اور کوششوں کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے طلباء نے تربیتی کیمپ کے تمام مقابلوں میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کر کے جامعہ کے وقار کو دوبالا کیا ہے، اور جو دراصل جامعہ کے محنتی اساتذہ کرام کی تعلیم و تربیت کا ثمرہ ہے۔

بعد ازاں جامعہ کے نائب شیخ الحدیث محترم مولانا حافظ ثناء اللہ صاحب الزاہدیؔ نے طلباء کو حصولِ علم کے ساتھ ساتھ عملی زندگی میں بھی بلند مقام پیدا کرنے کی دعوت دی۔ انھوں نے طلباء کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے مقابلہ جات میں شریک ہونے والے تمام طلباء کو مختلف موضوعات پر قیمتی کتب دینے کا اعلان فرمایا۔

آپ کے بعد جامعہ کے نظم گو طالبِ علم عبید الرحمان عبید نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سیرت پر ایک نظم سنائی، جسے تمام حاضرین نے ازحد پسند کیا۔

عصرانہ کے آخر میں فضیلۃ الشیخ مولانا محمد اکرم صاحب جمیل مدیر التعلیم والامتحانات نے اللہ رب العزت کے حضور، طلباء کی صلاحیتوں میں مزید اضافہ کی دعاء کی۔

ادارہ حرمین بھی طلباء کی اس شاندار کامیابی پر انھیں مبارک باد پیش کرتا ہے۔ اور دعاء گو ہے کہ اللہ کریم انھیں علمی اور عملی زندگی میں بہترین مقام نصیب فرمائے۔ آمین! (منیر احمد وقارؔ)

جامعہ علومِ اثریہ جہلم کے زیرِ اہتمام تبلیغی و اصلاحی جلسہ

۱۸/ نومبر ۱۹۹۳ء بروز جمعرات بعد از نمازِ عشاء چوک اہل حدیث جہلم میں ایک شاندار تبلیغی، اصلاحی جلسہ کا انعقاد ہوا۔ صدارت رئیس التحریر حرمین، رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم علامہ محمد مدنی نے کی، جب کہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا حافظ احمد حقیق مدیر جامعہ اثریہ للبنات نے انجام دیے۔ مقررین میں مولانا حافظ محمد عبد اللہ شیخوپوری، مولانا قاری عبد الحفیظ فیصل آبادی، مولانا محمد شمشاد سلفی، کشمیری مجاہد کمانڈر جناب تنویر الاسلام چیئرمین کشمیر جہاد کونسل اور مولانا حافظ عبد الرزاق سعیدیؔ کے علاوہ بہت سے مقامی اور گردونواح کے علاقوں کے اہل حدیث علمائے کرام شامل تھے۔ اس جلسہ کی مختصر رپورٹ ملک کے چند بڑے اخبارات کی نظر میں درج ذیل ہے:

THE DAILY JANG LAHORE

اتوار 6 جمادی الثانی 1414ھ 21 نومبر 1993ء 6 مگھر 2050ب

جمعیت اہلحدیث عورت کی حکمرانی کے خلاف ملک گیر تحریک چلائے گی: مولانا عبداللہ شیخوپوری

جہلم (نمائندہ جنگ) جمعیت اہلحدیث نے قوم کو عورت کی حکمرانی سے بچانے کے لئے انتخابات میں مسلم لیگ (نواز شریف گروپ) کی حمایت کا متفقہ فیصلہ کیا تھا ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ممتاز رہنما مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری نے جامعہ علوم اثریہ کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد اہلحدیث چوک اہلحدیث میں منعقدہ ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا جلسہ کی صدارت نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان اور رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم علامہ محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ مذہبی جماعتوں کے عام کارکنوں نے بھی اپنی جماعت کو ووٹ دے کر ضائع کرنے کی بجائے نواز شریف کو ووٹ دیئے انہوں نے کہا کہ ان مفاد پرست مذہبی بہروپیوں کی وجہ پوری دنیا میں اسلام بدنام ہوا جس کی تمام تر ذمہ داری ان جماعتوں کے لیڈروں خصوصاً قاضی حسین احمد پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے اسلام اور پاکستان دشمن طاقتوں کا آلہ کار بن کر نواز شریف کے دوبارہ برسراقتدار آنے کا راستہ روکا جس کے نتیجہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان میں دوبارہ ایک عورت کی حکمرانی مسلط ہوئی حالانکہ اس بارے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے واضح احکامات موجود ہیں خصوصاً جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو یہ خبر ملی کہ فارس (ایران) پر ایک عورت حکمرانی کر رہی ہے تو آپ نے بے ساختہ فرمایا وہ قوم کبھی بھی فلاح (ترقی) نہیں کر سکتی جس نے ایک عورت کو اپنا سربراہ بنا لیا۔ انہوں نے کہا کہ حالات نے جمعیت اہلحدیث کے اس دور اندیشانہ فیصلہ پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے انہوں نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہلحدیث اپنے قائد پروفیسر ساجد میر کی قیادت میں عورت کی حکمرانی کے خلاف ملک گیر تحریک چلانے کا پروگرام مرتب کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ مذہبی جماعتوں کے لیڈروں کو اب بھی ہوش کے ناخن لینے چاہئیں اور عورت کی حکمرانی کی حمایت سے دستبردار ہو جانا چاہئے ورنہ ان کی داستان تک بھی نہ ہو گی داستانوں میں۔ مولانا محمود الحسن غضنفر خطیب چکوال نے پشاور میں جمعیت اہلحدیث کے جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کی مذمت کی۔ جلسہ سے قاری عبدالحفیظ فیصل آبادی میاں محمود عباس چکی مولانا محمود قاسم اسلام گڑھ مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی مولانا محمد اکرم جمیل ومدیر جامعہ اثریہ حافظ احمد حقیق نے بھی خطاب کیا۔

DAILY NAWA I WAQT RAWALPINDI

اتوار 6 جمادی الثانی 1414ھ 21 نومبر 1993ء 6 مگھر 2050ب

فون نمبر 565477-562576-78 قیمت 5 روپے

مسلم لیگ کی حمایت قوم کو عورت کی حکمرانی سے بچانے کیلئے کی

دینی جماعتوں کا انتخاب میں "سولو فلائٹ" کا فیصلہ ناعاقبت اندیشانہ تھا

جمعیت اہلحدیث عورت کی حکمرانی کے خلاف ملک گیر تحریک چلائے گی: مولانا عبداللہ

جہلم (نامہ نگار) جمعیت اہل حدیث نے قوم کو عورت کی حکمرانی کی نحوست سے بچانے کے لئے انتخابات میں مسلم لیگ (نواز شریف گروپ) کی حمایت کا متفقہ فیصلہ کیا تھا۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز رہنما مولانا محمد عبداللہ شیخوپوری نے جامعہ علوم اثریہ کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد اہلحدیث میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ خلیجی جنگ کے موقع پر بھی تمام نہاد

بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر مولانا عبداللہ

بقیہ 24 مولانا عبداللہ

دینی جماعتیں عالم اسلام کے بدترین ڈکٹیٹر صدام حسین کی حمایت میں اٹھ کھڑی ہوئی تھیں جس طرح اس وقت ان کا موقف غلط تھا۔ ایسے ہی ان انتخابات میں بھی "سولو فلائٹ" کا فیصلہ عاقبت نااندیشانہ تھا۔ نوشتہ دیوار کو جس طرح ایک عام سادہ مسلمان بھی صاف پڑھ رہا تھا ان جماعتوں کے بڑے بڑے جغادری لیڈر بھی نہ دیکھ سکے جس کے نتیجہ میں ان جماعتوں کے عام کارکنوں نے بھی اپنی جماعت کو ووٹ دے کر ضائع کرنے کی بجائے نواز شریف کو ووٹ دیئے۔ انہوں نے کہا کہ ان مفاد پرست مذہبی بہروپیوں کی وجہ سے پوری دنیا میں اسلام بدنام ہوا جس کی تمام تر ذمہ داری ان جماعتوں کے لیڈروں خصوصاً قاضی حسین احمد پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے اسلام اور پاکستان دشمن طاقتوں کا آلہ کار بن کر نواز شریف کے دوبارہ برسراقتدار آنے کا راستہ روکا۔ وہ قوم کبھی بھی فلاح (ترقی) نہیں کر سکتی جس نے ایک عورت کو اپنا سربراہ بنا لیا۔ انہوں نے کہا کہ حالات نے جمعیت اہلحدیث کے اس دور اندیشانہ فیصلہ پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہلحدیث نے اپنے قائد پروفیسر ساجد میر کی قیادت میں عورت کی حکمرانی کے خلاف ملک گیر تحریک چلانے کا پروگرام مرتب کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی جماعتوں کے لیڈروں کو اب بھی ہوش کے ناخن لینے چاہئیں اور عورت کی حکمرانی کی حمایت سے دستبردار ہو جانا چاہئے ورنہ ان کی داستان تک بھی نہ ہو گی داستانوں میں۔ مولانا محمود الحسن غضنفر خطیب چکوال نے پشاور میں جمعیت اہلحدیث کے جلوس پر پولیس کے وحشیانہ لاٹھی چارج اور آنسو گیس کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متعلقہ ڈی ایس پی کو فوراً معطل کر کے لائن حاضر کیا جائے۔ مسجد بنانے کی اجازت دی جائے اور جماعت اہلحدیث کے ممتاز رہنما مولانا عبدالعزیز نور ستانی کو فوراً رہا کیا جائے ورنہ حالات کے بگڑنے کی مکمل ذمہ داری پشاور پولیس کی ہو گی۔

THE DAILY
Pakistan
LAHORE

اتوار 6 جمادی الثانی 1414ھ 21 نومبر 1993ء 6 مگھر 2050 ب

قوم کو عورت کی حکمرانی کی نحوست سے بچانے کیلئے نواز شریف کا ساتھ دیا، عبداللہ شیخوپوری

دینی جماعتوں کا فیصلہ عاقبت نااندیشانہ تھا جس کے باعث دوبارہ ملک پر عورت کی حکمرانی مسلط ہوئی

مذہبی جماعتوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں، ورنہ ان کی" داستان تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں" جہلم میں خطاب

جہلم (نامہ نگار) جمعیت اہل حدیث نے قوم کو عورت کی حکمرانی کی نحوست سے بچانے کیلئے انتخابات میں مسلم لیگ (نواز گروپ) کی حمایت کا متفقہ فیصلہ کیا تھا۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری نے جامعہ علوم اثریہ کے زیر اہتمام جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسہ کی صدارت نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث اور علامہ محمد مدنی نے کی۔ حافظ عبداللہ نے کہا کہ خلیج کی جنگ کے موقع پر بھی نام نہاد دینی جماعتیں عالم اسلام کے بدترین ڈکٹیٹر صدام حسین کی حمایت میں اٹھ کھڑی ہوئی تھیں۔ جس طرح اس وقت ان کا موقف غلط تھا ایسے ہی انتخابات میں بھی "سولو فلائٹ" کا فیصلہ عاقبت نااندیشانہ تھا۔

انہوں نے کہا کہ مفاد پرست مذہبی سربراہوں کی وجہ سے پوری دنیا میں اسلام بدنام ہوا جس کی تمام تر ذمہ داری ان جماعتوں کے لیڈروں خصوصاً قاضی حسین احمد پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے منصوبے کے طور پر اسلام اور پاکستان دشمن طاقتوں کا آلہ کار بن کر نواز شریف کے دوبارہ برسراقتدار آنے کا راستہ روکا۔ جس کے نتیجہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان میں دوبارہ عورت کی حکمرانی مسلط ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ حالات نے جمعیت اہلحدیث کے دور اندیشانہ فیصلہ پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی جمعیت اہلحدیث اپنے قائد پروفیسر ساجد میر کی قیادت میں عورت کی حکمرانی کیخلاف ملک گیر تحریک چلانے کا پروگرام مرتب کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی جماعتوں کے لیڈروں کو اب بھی ہوش کے ناخن لینے چاہئیں اور عورت کی حکمرانی کی حمایت سے دستبردار ہو جانا چاہئے۔ ورنہ "ان کی داستان تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں" مولانا محمود الحسن غضنفر نے پشاور میں جمعیت کے جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کی مذمت کی۔ جلسہ سے قاری عبدالحفیظ میاں محمود عباس، مولانا محمود قاسم، حافظ عبدالحمید عامر، مولانا محمد اکرم جمیل اور حافظ احمد [illegible] نے بھی خطاب کیا۔

DAILY
KHABRAIN

اتوار 6 جمادی الثانی 1414ھ 21 نومبر 1993ء 6 مگھر 2050 ب

پوری دنیا میں اسلام کو بدنام کرنے کے ذمہ دار قاضی حسین احمد ہیں:

انہوں نے اسلام دشمن طاقتوں کا آلہ کار بن کر نواز شریف کا راستہ روکا: عبداللہ شیخوپوری

جہلم (ڈسٹرکٹ رپورٹر) جمعیت اہل حدیث نے قوم کو عورت کی حکمرانی سے بچانے کیلئے انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کی حمایت کا متفقہ فیصلہ کیا تھا۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز رہنما مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری نے جامعہ علوم اثریہ کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد اہلحدیث' چوک اہلحدیث میں منعقدہ ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلسہ کی صدارت نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان اور رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم علامہ محمد مدنی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ خلیج کی جنگ کے موقع پر بھی نام نہاد دینی جماعتیں صدام حسین کی حمایت میں اٹھ کھڑی ہوئی تھیں جس طرح اس وقت ان کا موقف غلط تھا۔ ایسے ہی ان انتخابات میں بھی "تنہا پرواز" کا فیصلہ عاقبت نااندیشانہ تھا جس کے نتیجہ میں ان جماعتوں کے عام کارکنوں نے بھی اپنی جماعت کو ووٹ دے کر ضائع کرنے کی بجائے نواز شریف کو ووٹ دیئے۔

انہوں نے کہا کہ ان مفاد پرستوں کی وجہ سے پوری دنیا میں اسلام بدنام ہوا جس کی تمام تر ذمہ داری ان جماعتوں کے لیڈروں خصوصاً قاضی حسین احمد پر عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے اسلام اور پاکستان دشمن طاقتوں کا آلہ کار بن کر نواز شریف کے دوبارہ برسراقتدار آنے کا راستہ روکا۔ مولانا محمود الحسن غضنفر خطیب چکوال نے پشاور میں جمعیت اہلحدیث کے جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ مسجد بنانا کوئی جرم نہیں ہے۔ آئین پاکستان میں ہر فرقہ کے لوگوں کو عبادت گاہ بنانے کا حق دیا ہے۔ جلسہ سے قاری عبدالحفیظ فیصل آبادی' میاں محمود عباس (چکی) مولانا محمود قاسم (اسلام گڑھ)' مدیر الجامعہ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی' مولانا محمد اکرم جمیل مدیر جامعہ اثریہ ملتان حافظ احمد حقیقی نے بھی خطاب کیا۔

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں، ورنہ تعمیل ممکن نہ ہوگی ——— شکریہ!